آزادجموں و کشمیر انٹرمیڈیٹ و ثانوی تعلیمی بورڈ میرپور

نوٹیفکیشن

جملہ سربراہان پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کالجز/ ہائیر سیکنڈری سکولز / ثانوی سطح کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تعلیمی سیشن 27-2025 کے لئے اپنے ادارہ کے الحاق/تجدید الحاق کے لیے حسب ذیل شیڈول کے مطابق حکومتی منظوری، الحاق / تجدید الحاق فیس جمع کروائیں۔ بدوں تکمیل کارروائی الحاق کسی پرائیویٹ ادارہ کو داخلہ کی اجازت نہیں ہوگی۔ مقررہ تواریخ کے بعد تحت ضابطہ جرمانہ لاگو ہوگا۔

1۔ پہلی بار الحاق کے لیے 31-01-2025 تک، اس کے بعد الحاق کے لیے درخواست قابل قبول نہ ہوگی

2۔ تجدید الحاق کے لیے 31-03-2025 تک

نیز ادارہ جات کا بورڈ سے الحاق حسب ذیل شرائط پوری ہونے کی صورت میں ممکن ہوگا۔ الحاق کے لئے معائنہ فیس اور انڈوومنٹ فنڈ میں سے جو تاخیر سے جمع کروایا گیا ہوگا کے جمع ہونے کی تاریخ کو شمار کرتے ہوئے مبلغ -/2,000 روپے فی ماہ کے حساب سے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔ اسی طرح تجدید الحاق کے لئے سالانہ تجدیدی فیس بروقت جمع نہ کروانے والے ادارہ جات سے بھی مبلغ 2,000 روپے فی ماہ کے حساب سے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔

شرائط الحاق

1- حکومتی منظوری

الف) سیکنڈری و ہائیر سیکنڈری سکولز کے الحاق کیلئے چیئرمین پرائیویٹ سکولز رجسٹریشن اتھارٹی مظفر آباد کی منظوری/تجدیدی منظوری شامل درخواست کی جائے۔

ب) کالجز کے الحاق کیلئے ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز مظفر آباد کی منظوری/تجدیدی منظوری شامل درخواست کی جائے۔

ج) پہلے سے الحاق شدہ کالجز (جن میں ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح کی کلاسز موجود ہیں) کی تجدید الحاق کیلئے صرف ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز مظفر آباد کی تجدیدی منظوری شامل درخواست کی جائے۔

نوٹ: الحاق / تجدید الحاق فیس حکومتی منظوری کی عدم فراہمی کی صورت میں الحاق / تجدید الحاق کی کارروائی ہرگز نہ ہوگی۔

2- الحاق فیس

الف) کالج، ہائیر سیکنڈری سکول اور سیکنڈری سکول کیلئے الحاق فیس پہلی دفعہ مبلغ -/25,000 روپے بعد ازاں تجدیدی الحاق فیس -/12,000 روپے سالانہ جبکہ میڈیکل ٹیکنالوجی کے حامل ادارہ جات کے لیے الحاق فیس پہلی دفعہ -/35,000 روپے اور بعد ازاں ہر سال تجدیدی الحاق فیس -/22,000 روپے سالانہ نیز سیکنڈری اور کالجز کی سطح پر ایک ہی عمارت ہونے کی صورت میں سنگل فیس وصول کی جائے گی۔ جبکہ علیحدہ عمارت ہونے پر فیس بھی علیحدہ علیحدہ یعنی -/12,000 روپے سیکنڈری سطح پر اور -/12,000 روپے کالجز سطح پر جمع کروانی ہوگی۔ نیز کسی ادارہ کا پہلے میٹرک تک رجسٹرڈ ہونے اور بعد میں اپ گریڈیشن کرنے یا ادارہ کے بطور انٹر کالج منظور ہونے اور بعد میں میٹرک کی کلاسز کا اجراء کرنے کی بروقت تحریک کرنے / درخواست جمع کروانے کی صورت میں پہلی دفعہ الحاق فیس مبلغ -/12,000 روپے کی ادائیگی کرنا ہوگی۔ تاخیر کی صورت میں تحت ضابطہ جرمانہ وصول کیا جائے گا۔ بوقت معائنہ اگر کسی ادارہ کے الحاق کے ضمن میں لوازمات نامکمل پائے گئے تو ایسی صورت میں اندر میعاد لوازمات کی تکمیل کے بعد دوبارہ معائنہ کیا جائے گا اور ادارہ کو ری وزٹ فیس مبلغ -/10,000 روپے جمع کروانا ہوگی۔

ب) الحاق فیس الحاق کی منظوری ہونے یا نہ ہونے ہر دو صورتوں میں ناقابل واپسی ہوگی۔

3- انڈوومنٹ فنڈ:

بتفصیل ذیل انڈوومنٹ فنڈ بطور زر ضمانت بورڈ کے اکاؤنٹ میں جمع کروانا ہوگا۔

1- ہائی سکولز کے لئے -/50,000 روپے، 2- انٹرمیڈیٹ کالجز / ہائر سیکنڈری سکولز کے لئے -/110,000 روپے

3۔ میڈیکل ٹیکنالوجی کے حامل ادارہ جات -/160,000 روپے

اگر مالک ادارہ، ادارہ بند کرنا چاہے اور اس کے ذمہ بورڈ کے واجبات یا دیگر کوئی امر مانع نہ ہو تو انڈوومنٹ فنڈ تحت ضابطہ واپس کر دیا جائے گا۔

4- عمارت:

ادارہ کی عمارت حسب ضرورت ہر لحاظ سے مکمل ہو تعداد طلباء / طالبات کی مناسبت سے ہوادار اور روشن کمروں کا بندوبست ہونا چاہیے۔ بلڈنگ ہیلتھ اینڈ فٹنس سرٹیفکیٹ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سے جاری شدہ ہو، عمارت کا منظور شدہ نقشہ PWD سے تصدیق شدہ شامل کی جائے۔ ذاتی عمارت ہونے کی صورت میں کاغذ ملکیت مصدقہ انڈر ٹیکنگ از تصدیق مجسٹریٹ درجہ اول اور کرایہ کی عمارت ہونے کی صورت میں 50 روپے کے اسٹامپ پیپر پر معاہدہ کرایہ نامہ جس کی میعاد کم از کم 05 سال مجسٹریٹ درجہ اوّل سے تصدیق کروایا جائے، نیز مخلوط تعلیم نہ ہونے کا بیان حلفی مجسٹریٹ درجہ اول سے تصدیق کروایا جائے۔

(i) ہائی سکول (11 کلاسز کی صورت میں) کم از کم تین کنال زمین بنام ادارہ ہونا ضروری ہے۔

(ii) کالج (13 کلاسز کی صورت میں) کم از کم 5 کنال زمین ہونا ضروری ہے۔

(iii) چار یا پانچ کلاسز ہونے کی صورت میں کم از کم 2 کنال زمین بنام ادارہ ہونا ضروری ہے۔

(iv) کلاسز کے لئے Space میٹرک تک 12 مربع فٹ فی طالب علم جبکہ کالج کی سطح پر 15 مربع فٹ فی طالب علم ہونا ضروری ہے۔

(v) ہر ادارہ کے پاس کسی تقریب / اسمبلی کے لئے ہال یا اوپن جگہ کا ہونا بھی ضروری ہے۔

5- گراؤنڈ/فرنیچر:

کھیلوں کے سامان کی تفصیل شامل کی جائے اور کھیل کے میدان کا رقبہ درج کیا جائے۔ اور بورڈ کے زیر اہتمام ٹورنامنٹس / مقابلہ جات میں شرکت کیلئے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ فرنیچر کی فہرست شامل کی جائے

6- لائبریری:

لائبریری کتب کی فہرست شامل کی جائے۔ سکول لائبریری کیلئے کم از کم -/5,000 روپے اور کالج کیلئے مبلغ -/10,000 روپے کی کتب خریدی جا کر تفصیل شامل کی جائے۔ نیز ہر سال اتنی ہی رقم لائبریری کتب کی خرید کیلئے میزانیہ میں مختص کی جائے۔ لائبریری کیلئے الگ سے کمرہ مختص ہو جس میں کتب بینی کیلئے خاطر خواہ بندوبست ہو۔

7- لیبارٹری:

لیبارٹری سامان کی فہرست شامل کی جائے۔ نیز سالانہ خرید کے لئے کم از کم -/10,000 روپے کی رقم مختص ہو۔ ہر لیبارٹری کیلئے الگ سے کمرہ مختص ہو۔

8- نصاب:

تدریس بورڈ کے منظور شدہ نصاب کے مطابق ہوگی۔ ہر کلاس / سیکشن میں طلباء کی تعداد 45 سے زائد نہ ہو۔

9- اساتذہ:

i اساتذہ کی تقرری اور تعداد حکومتی قوانین کے مطابق ہونی چاہیے۔ سٹاف تربیت یافتہ اور مقررہ / مطلوبہ تعلیمی قابلیت کا حامل ہو۔ اساتذہ کی تقرریاں مضامین کی نسبت سے ہونا لازمی ہیں۔ ادارہ کے ٹائم ٹیبل کی کاپی منسلک کی جائے

ii اساتذہ اور دفتری عملہ کی مکمل فہرست ہمراہ تعلیمی سرٹیفکیٹس کی مصدقہ کاپیاں مہیا کرنا ہوں گی اور کسی بھی سٹاف ممبر کی تبدیلی کی صورت میں دفتر بورڈ کو مطلع کرنا ہوگا۔ بوقت معائنہ متعلقہ ادارہ معائنہ کمیٹی کے طلب کرنے پر سٹاف کی فہرست مہیا کرنے کا پابند ہوگا۔ ملازمین کو تنخواہ و دیگر مراعات حکومت کے مقرر کردہ سکیلوں کے مطابق ہونی چاہیں۔ تقرری تحریری معاہدہ کے تحت ہو اور سروس ریکارڈ باقاعدہ مرتب کیا جائے۔

iii صحت و تعلیم جسمانی کیلئے ٹرینڈ ٹیچر تعینات کیا جانا چاہیے۔

10- مالیات:

ادارہ کو آمدن و خرچ کا باقاعدہ حساب بصورت بینک اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ رکھنا ہوگا۔ کوئی اضافی رقم آفیسر مجاز محکمہ تعلیم کی منظوری کے بغیر وصول نہیں کی جائے گی۔ نیز ہر سال حسابات کا آڈٹ کرانا ہوگا۔ ادارہ کو اپنے بینک اکاؤنٹس کی چھان بین سے متعلق تصدیق ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز / سکولز زنانہ / مردانہ سے حاصل کرنا ہوگی۔

﴿جاری ہے﴾

11- ملازمین کیلئے سہولیات:
ملازمین ادارہ کیلئے حسب ضوابط پراویڈنٹ فنڈ، پنشن اور گریجویٹی کی سہولت میسر ہونی چاہیئے۔ ان مدات کے تحت الگ الگ اکاؤنٹ کھولے جانے چاہیے۔ ملازمین کی تنخواہ بذریعہ بینک ملازمین کے اکاؤنٹ میں شفٹ کرنا ہوگی۔

12- بورڈ تعاون:
الحاق کی صورت میں ادارہ، بورڈ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے امتحانات کے سلسلہ میں بورڈ قوانین کے تحت مکمل تعاون کا پابند ہوگا۔

13- منسوخی الحاق:
الحاق کے بعد اگر ادارہ بورڈ کی ہدایات اور قواعد وضوابط کی پابندی نہ کرنے کا مرتکب پایا گیا تو الحاق منسوخ کیا جاسکتا ہے۔ بورڈ کی ٹیم وقتاً فوقتاً معائنہ کیا کرے گی۔

14- الحاق سیٹ:
پہلی مرتبہ نئے ادارہ کا بورڈ کے ساتھ الحاق کے لئے الحاق سیٹ شامل درخواست کرنا ہوگا۔ الحاق سیٹ HBL میں بورڈ اکاؤنٹ میں مبلغ/1500 روپے جمع کروا کر اصل چالان/رسید مہیا کرنے پر بذریعہ ڈاک یا دستی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

15- بعد از الحاق ادارہ کے نام کی تبدیلی:
بورڈ کے ساتھ الحاق ہونے کے بعد ادارہ کے نام کی تبدیلی کی صورت میں حکومتی منظوری کے ساتھ تبدیلی نام کی فیس مبلغ -/10,000 روپے حبیب بینک بورڈ اکونٹ میں جمع کروا کر اصل چالان ہمراہ درخواست پیش کرنے پر کارروائی ممکن ہوگی۔

16- بعد از الحاق منتقلی عمارت ادارہ:
بورڈ کے ساتھ الحاق کی صورت میں ادارہ ایک عمارت میں قائم ہونے کے بعد بروقت اطلاع دے کر دوسری جگہ منتقل کرنے کی صورت میں مبلغ -/5000 روپے فیس اور بدوں اطلاع منتقلی کی صورت میں مبلغ -/10,000 روپے فیس چالان، تصدیق شدہ نقشہ عمارت، بلڈنگ فٹنس سٹوفکیٹ اور کرایہ نامہ تصدیق شدہ مجسٹریٹ درجہ اول ارسال کریں۔

17- کلاس رومز / لیبارٹریز و گراونڈ:
ادارہ جات کے معائنہ کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ 80 فیصد تعلیمی ادارہ جات کے کلاس رومز انتہائی چھوٹے ہیں۔ تحت قواعد میٹرک تک کے طلباء کے لئے 12 مربع فٹ فی طالب علم جبکہ انٹر کے طلباء کے لئے 15 مربع فٹ فی طالب علم جگہ موجود ہونی چاہیئے۔ اکثر ادارہ جات میں خلاف ضابطہ گنجائش سے زائد بچوں کو بٹھایا جاتا ہے۔ ادارہ جات کی بڑی تعداد کے پاس لیبارٹریز موجود نہیں ہیں۔ یا پھر نہ ہونے کے برابر ہیں بہت سے تعلیمی ادارے حکومت اور بورڈ سے منظوری حاصل کیئے بغیر کھول دیئے جاتے ہیں بورڈ کی طرف سے جاری کردہ شیڈول اور قواعد و ضوابط کا خیال نہیں رکھا جاتا بعض ادارہ جات میں میٹرک اور ایف اے پاس سربراہ تعینات ہیں اکثر ادارہ جات میں انتہائی قلیل تنخواہ پر کم تعلیم یافتہ سٹاف تعینات ہے بہت سے ادارہ جات نے ابھی تک انڈومنٹ فنڈ جمع نہیں کروایا ہے گراونڈز کی سہولت 5 فیصد ادارہ جات میں بھی موجود نہیں ہے۔ لہذا جملہ پرائیویٹ ادارہ جات کو ہدایت کی جاتی ہے کہ بورڈ کیلنڈر کے مطابق شرائط پوری کرنے کا اہتمام کریں۔ بغیر منظوری کھولے گئے ادارہ جات کی رجسٹریشن ریٹرن قابل قبول نہ ہوگی۔ اور طلباء کا سال ضائع ہونے کی تمام تر ذمہ داری غیر قانونی کام میں ملوث متعلقہ ادارہ جات پر ہوگی۔

18- ایف ایس سی میڈیکل ٹیکنالوجی گروپس:
میڈیکل ٹیکنالوجی ادارہ رجسٹریشن کے لیے DHQ یا اس کے مساوی درجہ کے کسی بھی سرکاری/پرائیویٹ رجسٹرڈ ہسپتال کا MOU/NOC برائے عملی تربیت حاصل کرنا ہوگا۔
ادارہ جات کو حسب ذیل ٹیکنالوجیز میں داخلہ دینے کی اجازت ہوگی۔

i) میڈیکل لیب ٹیکنالوجی، ii) آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی، iii) ریڈیالوجی (ایکسرے) ٹیکنالوجی
iv) ڈینٹل ہائی جین ٹیکنالوجی، v) آپتھالمک ٹیکنالوجی vi) ڈیسپینسنگ ٹیکنالوجی
vii) کارڈیو ویسکولر ٹیکنالوجی

ضروری نوٹ

i۔ ہر ادارہ کے لئے لازم ہے کہ وہ ادارہ کے سائن بورڈ پر بورڈ کی منظوری کا حوالہ تحریر کریں اور منظوری آرڈر کی ایک نقل ادارہ کے نوٹس بورڈ یا پرنسپل کے دفتر میں کسی نمایاں جگہ چسپاں کریں تا کہ بچوں کے والدین کو بوقت داخلہ ادارہ کے رجسٹرڈ ہونے کا پیشگی علم ہو۔

ii۔ اگر کوئی رجسٹرڈ ادارہ کسی دوسرے غیر رجسٹرڈ اداروں کے طلبا/طالبات کو اپنے طالب علم ظاہر کر کے رجسٹریشن ریٹرن ارسال کرنے کے جرم کا مرتکب پایا گیا تو اس ادارہ کی رجسٹریشن منسوخ کردی جائے گی یا ادارہ کو مبلغ -/35,000 روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا اور غیر رجسٹرڈ ادارہ کے طلباء کی جمع شدہ رجسٹریشن فیس بھی بحق بورڈ ضبط کر لی جائے گی۔ نیز اگر کوئی ادارہ طلباء/ طالبات کی ڈبل رجسٹریشن کروائے گا کروانے کی کوشش کرے گا۔ تو فی طالب علم مبلغ ایک ہزار سے پانچ ہزار روپے تک جرمانہ/متعلقہ امتحان منسوخ کرنے کے علاوہ ادارہ کی رجسٹریشن منسوخ کردی جائیگی۔

iii۔ ادارہ صرف ایک ہی کیمپس میں کام کرے گا دوسرا کیمپس ہونے کی صورت میں علیحدہ ادارہ رجسٹرڈ کروانا لازمی ہوگا۔

iv۔ تعلیمی سیشن 27-2025 میں ملحق ہونے والے ادارہ جات صرف اسی سیشن (11th یا 9th) کے طلبہ کو ہی داخلہ دے سکتے ہیں/مائیگریشن کروا سکتے ہیں۔

v۔ سربراہ ادارہ یا منتخب نمائندہ دفتر بورڈ اصالتاً تشریف آوری کی صورت میں الحاق/تجدید الحاق کی مکمل آفس فائل (حکومتی منظوریاں، انڈومنٹ فنڈ، معائینہ فیس اور تجدید الحاق فیس) ہمراہ لائیں

نوٹ: **جملہ فیس ہا آزاد کشمیر کی حدود میں واقع حبیب بینک لمیٹڈ کی کسی برانچ میں بورڈ کے اکاؤنٹ نمبر 101 میں جمع کروا کر اصل چالان پرت (BOARD COPY) شامل درخواست کیا جائے۔**

11/12/24

(لئیق احمد خان)
سیکریٹری

نمبر بورڈ/رجسٹریشن/2864-3864/2024 مورخہ: 11-12-2024
نقل بالا بخدمت:

-1 جناب پرنسپل سیکریٹری ہمراہ جناب وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفر آباد۔
-2 پرائیویٹ سیکریٹری صاحب ہمراہ جناب وزیر ہائیر ایجوکیشن آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفر آباد
-3 پرائیویٹ سیکریٹری صاحب ہمراہ جناب وزیر ایلیمنٹری ی دیسکنڈری ایجوکیشن آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفر آباد۔
-4 جناب سیکریٹری ہائیر ایجوکیشن/ایلیمنٹری دیسکنڈری ایجوکیشن آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفر آباد۔
-5 جناب ناظم اعلیٰ تعلیم کالجز/سکولز آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفر آباد۔
-6 سسٹم اینالسٹ صاحبہ شعبہ کمپیوٹر بورڈ ہذا برائے اپلوڈ رجسٹرڈ پرائیویٹ ادارہ جات سکولز/ کالجز پورٹل
-7 جناب ڈویژنل ڈائریکٹر (کالجز/سکولز) میرپور/مظفر آباد ڈویژن۔
-8 جملہ سربراہان پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کالجز/سکولز آزاد کشمیر۔
-9 ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر صاحب میرپور بغرض اشاعت بطور خبر۔
-10 جناب ریجنل چیف ایگزیکٹو حبیب بینک لمیٹڈ میرپور/مظفر آباد مرسلہو کر تحریر خدمت ہے کہ اپنی برانچوں کو اس بارہ میں آگاہ فرمائیں۔
-11 نیوز ایڈیٹر آزاد کشمیر ریڈیو میرپور AK
-12 نمائندگان PTV/APP، روزنامہ نوائے وقت/ جنگ/ اوصاف/ خبریں/ انصاف/ کائنات/ اساس/ جناح بغرض اشاعت بطور خبر۔
-13 داخلی تقسیم/ آفس آرڈر فائل/ مسل متعلقہ/ نوٹس بورڈ۔